(*Translation*)

THE PROTECTION OF FLOOD STRICKEN DEBTORS' PROPERTY ACT.

No. I of 1318 Fasli.

CONTENTS.

Sections.

Preamble.

1. Short title, extent and commencement.

2. Insertion of sub-para (15) in Para 342 of Diwani Circular No. 2 of 1302 H.

3. No decree for interest exceeding six percent to be awarded against flood stricken debtor.

4. Period of enforcement of this Act not to be reckoned for limitation.

5. New houses not to be attached and sold in execution of decree for outstanding debt.

6. Amount of loan may be recovered as arrears of land revenue.

قانون
تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان ۱ ۱۳۱۸ ف

دفعہ

تمہید۔

۱ مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

۲ گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۰۲ ہ کی دفعہ (۳۴۲) میں ضمن ۱۵ کا اضافہ۔

۳ مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر چھ فی صدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔

۴ قانون ہذا کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہوگی۔

۵ جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق وہراج نہ ہوسکیں گے۔

۶ رقم مبادلہ بطور بقایا مالگزاری وصول ہوسکیگی

THE PROTECTION OF FLOOD STRICKEN DEBTORS' PROPERTY ACT.

No. I of 1318 Fasli.

(Received the assent of the Madarul Moham on 12th Farwardi, 1318 F.)

WHEREAS it is expedient to provide for a specific period some concessions for the flood stricken debtors; It is hereby enacted as follows:—

Preamble.

1. This Act may be called 'The Protection of Flood Stricken Debtors' Property Act' and it shall remain in force in all such flood stricken places of His Highness the Nizam's Dominions as shall be declared by a notification in the Jarida for one year from the date

Short title, extent and commencement.

قانون

تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان (۱) ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ ماہ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

تمہید:- ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مدیونان مصیبت زدہ طغیانی کے ساتھ ایک مدت معین کے لئے بعض رعایتیں کی جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ:- دفعہ ۱- یہ قانون بنام "قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کل طغیانی زدہ مقامات میں جن کا اعلان بذریعہ اشتہار

۵- جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۱۸ف میں شائع ہوا

of its *publication; but sections 5 & 6 shall remain in force even after one year.

Insertion of sub-para (15) in para 342 of Dewani Circular No. 2 of 1302 H.

2. The following sub-para (15) shall be inserted in para 342 of the Dewani Circular No. 2 of 1302 H:—

"such property of the debtor, stricken by flood of 1317 Fasli, as the court, in view of his condition, may deem proper."

No decree for interest exceeding six per cent to be awarded against flood stricken debtor.

3. Notwithstanding any contract entered into by the parties, no decree shall be awarded against a flood stricken debtor for interest exceeding six per cent per annum.

Period of enforcement of this Act not to be reckoned for limitation.

4. The period of one year during which this Act shall be in force shall not be reckoned for purposes of limitation under the Hyderabad Limitation Act if the creditor proves to the satisfaction of the Court that he

*Published in the Jarida dated 21st Farwardi, 1318 Fasli.

کیا جائے گا ایک سال تک نافذ رہے گا۔ لیکن دفعات ۵ و ۶ ایک سال کے بعد بھی نافذ رہیں گے۔

گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کی دفعہ ۳۴۲ میں ضمن ۱۵ کا اضافہ۔

دفعہ ۲۔ گشتی نشان (۲) دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ کی دفعہ ۳۴۲ کے آخر میں ضمن ۱۵ حسب ذیل زائد کی جائے:۔

"مدیون مصیبت زدہ طغیانی سنہ ۱۳۱۷ف کی ایسی جائداد جو عدالت اُس کی حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے۔"

مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر چھ فیصدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔

دفعہ ۳۔ باوجود کسی معاہدہ کے جو فریقین میں ہوا ہو کسی مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر شرح سود فی صدی چھ روپیہ سالانہ سے زیادہ کی ڈگری نہ دی جاسکے گی۔

قانون ہذا کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہو گی۔

دفعہ ۴۔ قانون میعاد سماعت کی رو سے میعاد کے شمار میں وہ ایک سال جب تک یہ قانون نافذ رہے اس صورت میں محسوب نہ کیا جاسکے گا جب کوئی دائن عدالت کا اطمینان کردے کہ اُس نے اس قانون

(Translation)

had on account of this Act postponed any legal action.

New houses not to be attached and sold in execution of decree for outstanding debt.

5. The houses pulled down by floods and reconstructed by any person out of any amount taken by way of loan in accordance with the resolutions of the Central Relief Committee shall not be attached and sold in execution of a decree for an outstanding debt.

Amount of loan may be recovered as arrears of land revenue.

6. The amount advanced by way of loan to any person in accordance with the resolutions of the Relief Committee, may be recovered as arrears of land revenue under the Hyderabad Land Revenue Act and shall have preference over other debts.

کی وجہ سے کسی عدالتی کارروائی کو ملتوی رکھا تھا۔

جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و ہراج نہ ہو سکیں گے۔

دفعہ ۵ ۔ جو مکانات طغیانی سے مسمار ہو گئے ہیں اُن کی تعمیر اگر کوئی شخص سنٹرل رلیف کمیٹی کے رزولیوشنوں کی بنا پر کوئی رقم بطور مبادلہ لے کر کرے گا تو ایسے مکانات کسی سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و ہراج نہ ہو سکیں گے۔

رقم مبادلہ بطور بقایا مالگزاری وصول ہو سکے گی۔

دفعہ ۶ ۔ رلیف کمیٹی کے رزولیوشنوں کی بنا پر جو رقم بطور مبادلہ کسی شخص کو دی جائے گی وہ حسب قانون مالگزاری مثل بقایا مالگزاری وصول ہو سکے گی اور دوسرے دیون پر مرجح ہوگی۔